

<p>ع بے جا کھڑے ہوئے تھے کئی کئی بار ساقیوں کے ہاتھوں سے کئی کئی بار کئی کئی بار کئی کئی بار کئی کئی بار کئی کئی بار</p>	<p>ع بے جا کھڑے ہوئے تھے کئی کئی بار ساقیوں کے ہاتھوں سے کئی کئی بار کئی کئی بار کئی کئی بار کئی کئی بار کئی کئی بار</p>	<p>ع بے جا کھڑے ہوئے تھے کئی کئی بار ساقیوں کے ہاتھوں سے کئی کئی بار کئی کئی بار کئی کئی بار کئی کئی بار کئی کئی بار</p>
<p>لاجدہ انتظار کی طاقت سہی نہیں میرا تو ساتھ اہل حرم کوئی نہیں</p>	<p>شہ کے گلے پر خنجر بیداد چل گیا شکر خدا کہ میرے گلے سے نکل گیا</p>	<p>ہجرت سے پہلے ہی قید ہو گیا حاضر ہو سہی شاہ کا عترت ہی قید ہو گیا</p>
<p>ع بے جا کھڑے ہوئے تھے کئی کئی بار ساقیوں کے ہاتھوں سے کئی کئی بار کئی کئی بار کئی کئی بار کئی کئی بار کئی کئی بار</p>	<p>ع بے جا کھڑے ہوئے تھے کئی کئی بار ساقیوں کے ہاتھوں سے کئی کئی بار کئی کئی بار کئی کئی بار کئی کئی بار کئی کئی بار</p>	<p>ع بے جا کھڑے ہوئے تھے کئی کئی بار ساقیوں کے ہاتھوں سے کئی کئی بار کئی کئی بار کئی کئی بار کئی کئی بار کئی کئی بار</p>
<p>تیر کے پسر کو ستر بان بنا لیا وہ شے بان کو نے سے تاشام آیا</p>	<p>ہجرت کے سوا کوئی باقی رہا نہیں مرنے تک حسین کو پانی دیا نہیں</p>	<p>ہو نہ ہو کہ آج عجب دن ہو عید کا آتا ہے سرگشاہ شہید کا</p>
<p>ع بے جا کھڑے ہوئے تھے کئی کئی بار ساقیوں کے ہاتھوں سے کئی کئی بار کئی کئی بار کئی کئی بار کئی کئی بار کئی کئی بار</p>	<p>ع بے جا کھڑے ہوئے تھے کئی کئی بار ساقیوں کے ہاتھوں سے کئی کئی بار کئی کئی بار کئی کئی بار کئی کئی بار کئی کئی بار</p>	<p>ع بے جا کھڑے ہوئے تھے کئی کئی بار ساقیوں کے ہاتھوں سے کئی کئی بار کئی کئی بار کئی کئی بار کئی کئی بار کئی کئی بار</p>
<p>حاکم نے پوچھا کیا اسے پانی دیا نہیں ہو لا عمر زیا بھی تو آنے سپا نہیں</p>	<p>ہر کون سخت بات جو اس کو کہی نہیں بیک منہ جیسے کو چا اور رہی نہیں</p>	<p>رضہ جو سلطنت میں ہی تھا شاہد نہ انسان احمد و زہرا شاہد</p>

<p>۱۲۱ حاکم کو سنسکے حال ترار تم آیا ہو تجکو شتاب اسانہ اپنے بلا یا ہو</p>	<p>۱۲۲ غلام غورین زنی تفریح کا جواب فوری نصح اتن صبح اور کج جواب ذرا ہر کین تین تین نہ حکم کا جواب پہلے جواب خصوصیت حکم کو جواب</p>	<p>۱۲۳ تیرا کھنچے جی کر تم کو کھینچے زور لگا کر تیرا کھینچاں تیرا کھینچاں تیرا کھینچاں تیرا کھینچاں تیرا کھینچاں تیرا کھینچاں تیرا کھینچاں تیرا کھینچاں</p>
<p>۱۲۴ حاکم سے وادی مری ملتی ہا تھا ہی پیدل درتیل نیزہ نولی کے ساتھ ہی</p>	<p>۱۲۵ لکشاہ و در کو حال یہ جواب یزید کا شتاق ہر بیت وہ اسیر دن کی دیدہ کا</p>	<p>۱۲۶ بھیجا کفن نہ شاہ کے لایسکے واسطے آئے ہو قید یوں کے تاشے کے واسطے</p>
<p>۱۲۷ حاکم کو کھینچاں تیرا کھینچاں حاکم کو کھینچاں تیرا کھینچاں حاکم کو کھینچاں تیرا کھینچاں حاکم کو کھینچاں تیرا کھینچاں</p>	<p>۱۲۸ غلام غورین کے بل بندہ لودیا غلام غورین کے بل بندہ لودیا غلام غورین کے بل بندہ لودیا غلام غورین کے بل بندہ لودیا</p>	<p>۱۲۹ حاکم کو کھینچاں تیرا کھینچاں حاکم کو کھینچاں تیرا کھینچاں حاکم کو کھینچاں تیرا کھینچاں حاکم کو کھینچاں تیرا کھینچاں</p>
<p>۱۳۰ حاکم سے وادی مری ملتی ہا تھا ہی پیدل درتیل نیزہ نولی کے ساتھ ہی</p>	<p>۱۳۱ کس طرح اپنے گرد سے خلیفہ کو اولوین زنجیر کو بھلا لوان کر آستہ بھلا لوین</p>	<p>۱۳۲ مجھ امین کو کھینچاں تیرا کھینچاں وہ بار میں اسیر دنگو اسے طلب کیا</p>
<p>۱۳۳ پیدل خاوا اسیر پیدل اور خلیفہ پیدل خاوا اسیر پیدل اور خلیفہ پیدل خاوا اسیر پیدل اور خلیفہ پیدل خاوا اسیر پیدل اور خلیفہ</p>	<p>۱۳۴ حاکم کو کھینچاں تیرا کھینچاں حاکم کو کھینچاں تیرا کھینچاں حاکم کو کھینچاں تیرا کھینچاں حاکم کو کھینچاں تیرا کھینچاں</p>	<p>۱۳۵ حاکم کو کھینچاں تیرا کھینچاں حاکم کو کھینچاں تیرا کھینچاں حاکم کو کھینچاں تیرا کھینچاں حاکم کو کھینچاں تیرا کھینچاں</p>
<p>۱۳۶ حاکم سے وادی مری ملتی ہا تھا ہی پیدل درتیل نیزہ نولی کے ساتھ ہی</p>	<p>۱۳۷ کیا غور سے سو آسرا دیکھتے ہو تم کب نہ بنی کا قید ہی کیا دیکھتے ہو تم</p>	<p>۱۳۸ حاکم نے اب بلا یا ہو دیکھو وہ کیا کر سر کاٹے یا قید کیا یا ہا کر سے</p>

<p>۵۱۶ ماہیت شریعت کا اور انانیت جو چاہے وہ تم کو جاہل نہیں بنایا بلکہ اپنے زبانوں سے دہلیز دیا اور ان کے لئے تیار کیا</p>	<p>۵۱۷ ہفتے تک زینب سے زینب بنت جحش تو نے جلالِ تبارک عالم پر بیخ کن میں میں تیرا جھونکے پھینکا</p>	<p>۵۱۸ بس ہم نے زینب بنت زینب کا کشتہ کھینچ لگا کر ان کے دل کی کشتہ سوئی بولا اور خواہش نہیں کئی کئی جنسب تیار کیا ہوا</p>
<p>۵۱۹ سیدائیاں مہین بلو مہین جینے کی جانتی زینب سے تابہ فتنہ کسی کے رو آتی</p>	<p>۵۲۰ مشغول کھتہ نرد تو اسے رو سیاہ ہو جگو سلام کرنا نہایت گناہ ہو</p>	<p>۵۲۱ وہ بولا کیوں تو اسے طاقت کلام کی بیٹی ہو یہ امام کی خواہر امام کی</p>
<p>۵۲۲ حاکم نے کیا جنت اسوں کا کلام آس رو سب نے نہ شکر سے کہا یہ سب فریبت کے تویہ بولوا آئے زینب بنت اسراں بے کلام</p>	<p>۵۲۳ اچھا ہے بچے نہیں اتنی بڑھیا اچھا ہے کہ لسنے واسے یہ بیا پیسا ہوا شہید شمشادہ کر لیا پھر اہل قبلہ اور مسلمان تو بولا</p>	<p>۵۲۴ پکھلے تھے پانچ شہد طلب کیا لایا ہوا امام زینب کے جیسا دیکھا زینب بیٹے ہر شاہ کر لیا اللہ کے جیسے حق کر لیں کھلے ایسا</p>
<p>۵۲۵ دیر یا لہو کا آگ لہو بنے ہر اک سب گیا زینب کو آگ لہری نظر آنے سے دہ گیا</p>	<p>۵۲۶ فاسق شراب خوار ہر مرد و دین ہر تو اگر رو سید سلام کے لائق نہیں ہر تو</p>	<p>۵۲۷ جب سامنے لعین کے سر آیا امام کا چاروں طرف سے شور ہوا اسلام کا</p>
<p>۵۲۸ بیٹے شام سے ابیر شام لنگے لگا کر کسی زینب سے شام نوت کمال اپنے دیکھا و اجاہ و شام آگھو نے اپنے کسی بیٹے کیا سلام کیا ہی زور ہو کر کسی بیٹے کیا سلام</p>	<p>۵۲۹ چکر بکری نے چوڑیا سلام وار السلام میں ہر ہمارے بیٹے شام معنی الاین ہمارے سلامی مع شام دوچار دکھائی تیرا جاہ و اجاہ سلام</p>	<p>۵۳۰ زینب یون لعین کا اور ابیر شام یہ واجب السلام ہے حضرت امام کچھ دیکھا تو نے بیٹے ہر حضرت امام بھیجا سلام بان تو سے خصا سلام</p>
<p>۵۳۱ واقف چکو و ممن دین جانتے ہیں یہ اور قابل سلام نہیں جانتے ہیں یہ</p>	<p>۵۳۲ پیر خدا کا تمرا بھی نازل کیں نہ ہو رسالت سے سلام طلب اگر لعین نہ ہو</p>	<p>۵۳۳ اسجا کہ زچیدر دستم رسل ہوا چاروں طرف سلام ملانگ کا غل ہوا</p>

<p>۱۰۱ جہاد کو جو ایک دن سے نظر نہیں آتا نہ کبھی پیدائش میں طوق کی طرح نہ کبھی پیدائش میں طوق کی طرح نہ کبھی پیدائش میں طوق کی طرح</p>	<p>۱۰۲ کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے</p>	<p>۱۰۳ جسم کلام زینب زلف کجی آنسو چپ چپ سے دین کا پناہ لگا شہتلاہ میں آئے سر شاہ کھلیا جسم سکینہ بان کو دوسر نظر</p>
<p>طوق کران اٹھانے کی طاقت نہیں ہے اب مجھ میں تازیانے کی طاقت نہیں ہے</p>	<p>زیر سے نقل ہو مری آنکھوں کے سامنے لعل زبان سکینہ کی منہ میں امام نے</p>	<p>دو دلہ گار روئے لگی چھوٹ چھوٹ کر بے اختیار رو لگی چھوٹ چھوٹ کر</p>
<p>۱۰۴ اجازت آئی سر شاہ سے زور کیا یہ سیر کا رہت ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے اس کی زلف سے لگی ہے لگی ہے</p>	<p>۱۰۵ جلیب کھینچنے یون لگی زینب کا ہونکار اور کو روایا بی بی کا دیکھو تو ہم پتلا مانتے تھے کیا سکینہ کے سلطان ہمار اجازت دیکھتے تھے شاہان عالم</p>	<p>۱۰۶ زینب سے کہنے لگا مانتی کیوں اس طرح سے روئی ہوئی کہنے لگی زینب سے وہ یوں شہزادی پہلا ہے میں نے دیکھا کبھی</p>
<p>دور سے عالمی ہوئی رہاں کر گیا تو امت کی جہاد کے عقد کشائی کر گیا تو</p>	<p>ہو عالم حیات سے جلوہ سوا ہوا کیوں نہ کہے کوئی کہ یہ سر ہو گٹا ہوا</p>	<p>اک روز دم نہ مرنے بچ کر کیا نہیں بابا کا سر مجھے کبھی اسے دیا نہیں</p>
<p>۱۰۷ اجازت آئی سر شاہ سے زور کیا یہ سیر کا رہت ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے اس کی زلف سے لگی ہے لگی ہے</p>	<p>۱۰۸ کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے کیا ہے</p>	<p>۱۰۹ کہہ دو اسے اگر اس کو بان لگاؤں اچھا ہے کہ اس کو لگاؤں ننگا ہوں اس کو لگاؤں ننگا ہوں اس کو لگاؤں</p>
<p>ولگیر کیا ہے جو صیدت گذر گئی ہانی سکینہ ہاسے پر کہنے مر گئی</p>	<p>یہ سنے لائی پاس سکینہ سر حسین سر سے پٹ کے رونے لگی خواہر حسین</p>	<p>یہ جسا سر ہوا اسلی میں کو دلی پانی ہوں واہ اسلی چھائی کی میں سو دانی ہوں</p>